

ریڈیو صوت الاسلام مکہ کا انٹرویو

[یہ ایک انٹرویو ہے جو مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے صوت الاسلام (ریڈیو مکہ)

کے نمائندہ کو بتا سیکھا، اذی الحج ۱۳۸۲ھ مکہ معظمہ کے شہر اہٹل میں دیا تھا۔ (خج)

نمائندہ صوت الاسلام کے سوالات:

- (۱) مجھے معلوم ہے کہ آپ رابطہ عالم اسلامی کے اجتماع میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے ہیں ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے جناب کی رابطہ کے متعلق رائے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔
 - (۲) اس سال کے حج میں جناب نے کیا محسوس فرمایا، کوئی غیر معمولی بات ہو تو ارشاد فرمائیں۔
 - (۳) مسلمانوں کے عام طور سے دینی انحطاط کا سبب آپ کی نظر میں کیا ہے اور اس کا کیا علاج ہے؟
- مولانا محترم کے جوابات:

(۱) میں آپ کے خیر مقدم کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے کہ اس نے اس سال پھر مجھے ابن بلاد مقدسہ کی زیارت اور حج کا شرف عطا فرمایا اللہ سے دعا ہے کہ وہ بار بار یہاں آنے اور ہر سال حج و عمرہ ادا کرنے کی سعادت بخشے۔

رابطہ عالم اسلامی کی بنا ابھی کچھلے سال ہی ڈالی گئی تھی۔ گزشتہ ایک سال میں کچھ ابتدائی کام ہوئے ہیں جس کی رپورٹ رابطہ کے جنرل سیکرٹری جناب سرور الصبان صاحب نے شائع کر دی ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ اب جلدی ہی برسے پیمانے پر کام شروع ہو جائے گا۔ فی الواقع عالم اسلامی کے درمیان ربط و تعلق پیدا کرنے کے لیے مکہ معظمہ سے زیادہ موزوں مقام کوئی نہیں ہے کیونکہ اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے خود دنیائے اسلام کا مرکز بنا رکھا ہے اور اسی طرح موثر عالم اسلامی منعقد کرنے کے لیے بھی حج کے موسم سے زیادہ موزوں موقع اور کوئی نہیں ہے، اس لیے کہ پہلے ہی دنیا بھر کے مسلمان اس موقع پر کھچ کر یہاں

آتے ہیں اور ان میں اہل علم اور اصحابِ فکر اور اکاہِ برامت کی ایک بڑی تعداد موجود ہوتی ہے۔ رابطہ عالم اسلامی کے پیش نظر انہی مواقع سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا تو انشاء اللہ یہ ادارہ بڑی مفید خدمت انجام دے گا۔

۱۲) اس سال دنیا بھر کے حاجیوں کو اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ ترکی اور الجزائر سے حجاج کی بہت بڑی تعداد حج کے لیے آئی ہے۔ ترکی سے آنے والے حاجیوں کی تعداد ۲۵ ہزار کے قریب ہے جن میں بکثرت اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ہیں اور ان کے دینی جذبے و رشقت کو دیکھ کر لوگ بہت متاثر ہوئے ہیں۔ الجزائر کے مسلمان اس سال پہلی مرتبہ آزادی کی فضا میں حج کے لیے آئے ہیں اور حکومت الجزائر کے جنڈے کے ساتھ ان کی ہسپتال کی گاڑیاں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ فرانس کی حکومت کے زمانے میں بہت سی کم الجزائر لوگوں کو حج نصیب ہوتا تھا۔ مگر اس سال خدا کے فضل سے ۶ ہزار الجزائری حج کے لیے آئے ہیں اور امید ہے کہ آئندہ وہ اس سے بھی زیادہ تعداد میں آیا کریں گے۔

سعودی حکومت کی طرف سے حجاج کی سہولت کے انتظامات روز بروز ترقی پر ہیں۔ سات سال پہلے میں نے جب اول مرتبہ حج کیا تھا اس وقت کی حالت اور اب کی حالت کا مقابلہ کر کے دیکھنا ہوں تو بڑا فرق نظر آتا ہے۔ اب مکہ معظمہ اور منیٰ اور عرفات میں پانی کی وہ مشکلات ختم ہو چکی ہیں جو پہلے تھیں۔ منیٰ اور عرفات کے لیے بہت سے نئے راستے بن چکے ہیں جن کی وجہ سے حجاج کی آمد و رفت میں بڑی سہولت ہو گئی ہے۔ مکے اور جدے کے درمیان آمد اور رفت کی دو الگ الگ سڑکیں بن جانے کی وجہ سے بھی بہت سی مشکلات رفع ہو گئی ہیں۔ سب سے بڑا کہ حرمِ پاک کی توسیع ہے جس نے حاجیوں کو بڑا آرام پہنچایا ہے اور امید ہے کہ دو سال بعد تعمیرِ مکہ کی جب تکمیل ہو جائے گی تو انشاء اللہ تمام حاجی بہت سکون کے ساتھ نماز ادا کر سکیں گے۔ مزید جو امور ایسے ہیں جو حاجیوں کے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں ان کے بارے میں مجھے یہ معلوم کر کے بہت اطمینان ہوا ہے کہ سعودی حکومت ان سب کو رفع کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

۱۳) مسلمانوں کے دینی انخطاط کا سب سے بڑا سبب میرے نزدیک، وہ عام جہالت ہے جو

مشرق سے لے کر مغرب تک اور شمال سے جنوب تک تمام دنیائے اسلام میں پھیلی ہوئی ہے۔ ایک بہت ہی قلیل تعداد کو چھوڑ کر ہمارے علوم اور نواہی سب ہی اسلام کی تعلیمات سے ناواقف ہیں اور اپنے دین کے متعلق وہ ابتدائی معلومات بھی نہیں رکھتے جو مسلمانوں کی سی زندگی بسر کرنے کے لیے بالکل ناگزیر ہیں۔ اس فقدانِ علم کے ساتھ دوسری ایک مصیبت بھی شامل ہو گئی ہے اور وہ اسلامی تربیت کی کمی ہے۔ جب تک ہمارا معاشرہ بحیثیت مجموعی اسلامی طور طریقوں پر قائم رہا، ایک سچے اس معاشرہ میں رہ کر خود بخود بہت سی ایسی باتیں اور عادتیں سیکھ لیتا تھا جو کسی دوسرے شخص کو بہت سی کتابیں پڑھنے کے بعد معلوم ہوتی ہیں۔ ایسے معاشرے میں کتابی علم کی کمی کا دوا بہت کچھ اجتماعی تربیت سے ہو جاتا ہے۔ لیکن اب دنیا میں کہیں بھی مسلمانوں کے اندر اس طرح کا معاشرہ باقی نہیں رہا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی عادتیں اور نصلتیں عام طور پر اسلام کے رنگ سے عاری ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ اس وقت شدید ضرورت ہے کہ مسلمانوں میں بڑے پیمانے پر اسلام کا علم پھیلا یا جائے اور جو لوگ بھی ہمارے اندر اہل تہذیب و صلاح باقی ہیں وہ لوگوں کو اسلامی تربیت دینے کی طرف توجہ کریں۔

عجالتہ نافعہ (فارسی)

اصول حدیث میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا رسالہ عجالتہ نافعہ جو عرصہ سے نایاب تھا اور کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتا تھا۔ اب بزم توحید و سنت کوٹاڑ کے اہتمام سے عمدہ سفید کاغذ پر اعلیٰ کتابت و طباعت کے ساتھ چھپ چکا ہے قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ ایک نسخہ وی۔ پی سے طلب نہ کریں بلکہ ایک روپیہ دو آنے کے ڈاک ٹکٹ بھیجیں کم از کم پانچ نسخے کچھ منگوانے کی صورت میں محصول ڈاک معاف۔ تاجروں کے لیے ۳۳ فیصدی مزید رعایت۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

سجاد و بخاری ایڈیٹر ماہنامہ "تعلیم القرآن"
راجہ بازار - راولپنڈی